سوال

نوٹوٹ جاتا ہے (157)؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا خون نکلنے سے وضوٹوٹ جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں شرم گاہوں کے علاوہ جسم کے کسی حصے سے خون نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ سنن ابی داؤد میں حدیث ہے کہ ایک صحابی نے نکلتے خون میں نماز ادا کی تھی [باب الوضوء من الدم] اکثر اہل علم کا قول یہی ہے۔ اور یہی حق ہے۔

امہ صنعانی سبل السلام میں فرماتے ہیں:

عَةٌ مِنَ الصَّحَابَةِ، وَالتَّابِعِينِ: أَنَّ خُرُوجَ الدَّمِ مِنَ البَدَنِ غَيرَ السَّبِيلَينِ لَيسَ بِنَاقِضٍ۔'

ابۂ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین کی ایک جماعت نے کہا ہے کہ شرم گاہ کے علاوہ بدن سے خون نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔''

صحیح بخاری میں 'مَن لَم يَرَ الوُضُوءَ اِلَّا مِنَ المخرَجَين مِن القُبُلِ وَالدُّبُرِ' کے تحت دلائل سے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ سبیلین کے علاوہ خون نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 169

محدث فتویٰ